سوال

(231) مونچھوں کو کاٹنا اور داڑھیوں کو بڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مختلف احادیث میں الفاظ آئے ہیں کہ (قصوا الشارب واعفوا اللحی) اسی طرح (قص الشارب قلم الاظافر نتف الابط) اور (حلق العانة) کے الفاظ بھی آئے ہیں سوال یہ ہے کہ کیا حلق اور قص ایک دوسرے سے مختلف معنی رکھتے ہیں؟ یہ سوال بھی ہے کہ کچھ لوگ مونچھ کے بالوں کو تو کاٹ دیتے ہیں جو اوپر کے ہونٹ کے ساتھ ملے ہوتے ہیں۔ لیکن باقی مونچھ کو نہیں کاٹتے۔ بعض لوگ آدھی مونچھ کاٹ دیتے ہیں اور آدھی نہیں کاٹتے تو کیا (اوینک الشارب) کے یہی معنی ہیں؟ امید ہے کہ وضاحت فرمائیں گے کہ مونچھوں کے کاٹنے کا کیا طریقہ ہونا چاہیئے جب کہ داڑھی کے بارے میں تو یہ بات معروف ہے کہ اسے بلکل چھوڑ دینا چاہیئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

خالفوا المشرکین ووفروا اللحی واحفوا الشوارب (صحیح بخاری)

"مونچھوں کو کترو داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مشرکوں کی مخالفت کرو۔" اس حدیث کی صحت پر تمام ائمہ کا اتفاق ہے نیز آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ:

جزوا الشوارب وارخوا اللحی وخالفوا المجوس (صحیح مسلم)

"مونچھوں کو کترو داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔" بعض روایت میں (انخفوا الشوارب) کے بھی الفاظ ہیں اور احفاء کے معنی ہوتے ہیں خوب اچھی طرح مبالغہ کے ساتھ مونڈ دینا لہذا جو شخص مونچھ کے بالوں کو کتر دے حتی کہ اوپر کا ہونٹ ظاہر ہو جائے یا خوب اچھی طرح سارے بال مونڈ دے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ احادیث سے دونوں طرح ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38